حُسنِ انتقاد

تبصرہ کے لیے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

● **ہفت اقلیم**　　مصنف: محمد اسحاق بھٹی

ضخامت: ۵۰۱ صفحات　قیمت: درج نہیں　ناشر: مکتبہ قدوسیہ، اردو بازار لاہور

محمد اسحاق بھٹی برصغیر کے نام ور اور قابل احترام اہل قلم ہیں۔ وہ بطور محقق، مؤرخ، مصنف، مترجم، سوانح نگار، خاکہ نگار اور صحافی شہرت رکھتے ہیں۔ ان کی اب تک کئی کتابیں شائع ہو چکی ہیں۔ انھوں نے ہر موضوع پر لکھا ہے۔ خوبی کی بات یہ ہے کہ وہ کبھی متنازعہ نہیں ہوئے۔ ہر مکتبہ فکر انھیں قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔

''حرفِ چند'' میں بھٹی صاحب لکھتے ہیں:

> ''میں نے ان سات اقلیموں میں سے اپنے مطابق ہر اقلیم کے ہر پہلو سے قارئین کو روشناس کرانے کی کوشش کی ہے۔ نہ کسی پر تنقید کی ہے اور نہ کسی کو معصوم قرار دے کر عرشِ معلیٰ پر بیٹھنے کا مستحق قرار دیا ہے۔''

ان 'ہفت اقلیم' کے اسمائے گرامی اس ترتیب میں ہیں: (۱) سید ابوالاعلیٰ مودودی (۲) علامہ احسان الٰہی ظہیر (۳) غازی محمد دھرم پال (۴) مولانا محمد اسحاق چیمہ (۵) مولانا محمد یحیٰ شرق پوری (۶) حکیم محمد عبداللہ روڑی والے (۷) مولانا عبدالقادر رائے پوری

ان شخصیات کے بارے میں لکھتے ہوئے بھٹی صاحب کو یہ احساس بھی ہے کہ ممکن ہے ان سے اتفاق نہ کیا جائے۔ اس خدشے کا اظہار کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

> ''ممکن ہے بعض حضرات میری بعض گزارشات سے اتفاق نہ کریں۔ میں ان کے نقطۂ نظر کی قدر کرتا ہوں۔ لیکن میں نے جو کچھ لکھا ہے اپنے علم و مطالعہ کی روشنی میں لکھا ہے۔ کوئی دوسرا اس سے کیا اثر لیتا ہے۔ اس کا تعلق اس کے علم و مطالعہ سے ہے۔''

مولانا مودودی کا خاکہ دراصل پوری جماعت اسلامی کا خاکہ ہے۔ اس میں میاں طفیل محمد کا دلچسپ انداز میں ذکر کیا گیا ہے:

> ''میاں طفیل محمد نے تو ایک دفعہ نہایت عجیب و غریب نکتہ بیان فرمایا تھا۔ ارشاد ہوا تھا کہ جماعت اسلامی نے قیامِ پاکستان کی مخالفت نہیں کی تھی۔ مسلم لیگ کی مخالفت کی تھی۔ سبحان اللہ کیا عمدہ بات کہی۔ کیا قیامِ پاکستان کی تحریک اور مسلم لیگ دو الگ الگ چیزیں تھیں؟ سب کو معلوم ہے کہ اس وقت مسلم لیگ کی مخالفت، تحریک قیامِ پاکستان کی مخالفت تھی اور میاں صاحب کے بقول جماعت اسلامی نے یہ کارنامہ سرانجام دیا تھا۔''